از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ:20مارچ،1995

بشیر احمد

بنام

محمود حسین شاہ۔

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ دیوانی-آرڈر 17، قاعدہ 1، ذیلی قاعدہ (1) و (2)—ملتوی-کب اور کن شرائط پر دی جاسکتی ہے۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی فقرہ (d) آرڈر 17 قاعدہ 1 (2)-"ان ٹائم" کی تشریح-کسی دوسرے وکیل کو شامل کرنے کے لیے معقول وقت دیا جانا چاہیے۔

مدعی کی طرف سے دائر کیے گئے اخراج کے مقدمے کو وقتاً فوقتاً ملتوی کیا جاتا تھا۔8.8.94 پر، وکلاء کی ہڑتال کی وجہ سے معاملہ 9.8.94 تک ملتوی کر دیا گیا۔اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہونے والا وکیل بیمار ہو گیا اور اس لیے اپیل کنندہ نے 9.8.94 پر عدالت سے التوا کی درخواست کی اور قیمت ادا کرنے پر راضی ہو گیا۔اپیل کنندہ کی درخواست کو خارج کر دیا گیا اور چونکہ اپیل کنندہ گواہ سے جرح کرنے سے قاصر تھا، اس لیے عدالت نے جرح ضبط کرنے کا حکم دیا۔

اپیل کنندہ نے عدالت عالیہ میں نظر ثانی کی درخواست دائر کی جسے خارج کر دیا گیا۔

لہذا، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document

قرار پایا گیا کہ: 1. آرڈر 17 قاعدہ 1 اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مقدمے کی سماعت کو آگے بڑھانے کی حوصلہ افزائی نہیں کی جانی چاہیے اور عدالت مقدمے کی جلد از جلد سماعت کرے گی۔ اگر التوا کسی مناسب بنیاد پر پیش کیا جاتا ہے، تو وہ، کسی مناسب معاملے میں، معاملے کو ایک مختصر تاریخ تک ملتوی کیا جا سکتا ہے جس میں فریق سے اس فریق کے اخراجات ادا کرنے کے لیے کہا جائے جس نے گواہوں کو پیش کیا اور مقدمے کی سماعت کے ساتھ آگے بڑھنے کے لیے تیار تھا۔

2 (a) آرڈر 17 قاعدہ 2 کے ذیلی قاعدہ (2) فقرہ (d) میں "ان ٹائم" الفاظ اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ کم از کم معقول وقت دیا جا سکتا ہے جب کوئی وکیل اچانک بیمار ہو جائے۔ فریقین کے لیے متبادل انتظام کرنے کے لیے معقول وقت ہوگا جب التوا کی آخری تاریخ اور مقدمے کی اگلی تاریخ کے درمیان کافی وقت مداخلت کرے۔ ایسی صورت میں وکیل کی خراب صحت کی بنیاد پر التوا سے انکار کیا جا سکتا ہے اور فریق متبادل انتظامات کرنے میں اس کی ناکامی کی ذمہ داری قبول کرے گا۔

(b) عدالت کا معاملے کو کم از کم اگلے دن کے لیے ملتوی سے انکار کرنا درست نہیں تھا کیونکہ اپیل کنندہ کے وکیل کو مدعاعلیہ سے جرح کرنی پڑتی تھی۔ جب تک کہ نئے وکیل کے لیے وقت نہ ہو کہ وہ اپنے دماغ کو استدعاوں پر لاگو کرے، معاملات جو پہلے سے ہی ریکارڈ میں موجود شواہد کو تشکیل دیتے ہیں، اس کے لیے مشکل ہوگا، اس لمحے کی رفتار پر جرح کے ساتھ آگے بڑھنا۔

اپلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: 1995 کی دیوانی اپیل نمبر 4035۔

1994 کے سی آر نمبر 118 میں جموں و کشمیر عدالت عالیہ کے 8.9.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے ایس پی سنگھ اور اشوک ماتھر۔

مدعاعلیہ کے لیے ایم ایل بٹ، اننت پلی اور مس پورنیا بٹ کاک۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے وکلاء کو سنا ہے۔ ریکارڈ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ 3 اکتوبر 1988 کو بے دخلی کا مقدمہ دائر کیا گیا تھا اور یہ معاملہ وقتاً فوقتاً کسی نہ کسی وجہ سے ملتوی کیا جاتا تھا۔ 8.8.94 پر،

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document

جب مدعی ذاتی طور پر موجود تھا، ایک وکیل کی موت کی وجہ سے، وکلاء ہڑتال پر چلے گئے۔ نتیجے کے طور پر، معاملہ 9.8.94 تک ملتوی کر دیا گیا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چونکہ اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہونے والا وکیل بیمار تھا، اس لیے اپیل کنندہ مدعا علیہ سے جرح کے ساتھ آگے نہیں بڑھ سکا اور مختصر التوا کی درخواست کی اور اخراجات ادا کرنے پر راضی ہو گیا۔ اس کے بجائے، عدالت نے اپیل کنندہ کو مدعی سے جرح کے لیے دوسرے وکیل کو شامل کرنے کی ہدایت کی۔ چونکہ اس نے ایسا نہیں کیا، اس لیے عدالت نے جرح ضبط کرنے کا حکم دیا اور معاملہ آگے بڑھایا۔

اپیل کنندہ نے اپنائے گئے طریقہ کار اور ٹرائل کورٹ کے ذریعے منظور کردہ حکم پر سوال اٹھاتے ہوئے نظر ثانی کی۔ عدالت عالیہ نے سی آر نمبر 94/118 میں 8.9.94 کے حکم کے ذریعے نظر ثانی کو خارج کر دیا۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

آرڈر 17، قاعدہ 1(1) فراہم کرتا ہے کہ

"عدالت، اگر معقول وجہ دکھائی جائے تو، مقدمے کے کسی بھی مرحلے پر فریقین یا ان میں سے کسی کو وقت دے سکتی ہے، اور وقتاً فوقتاً مقدمے کی سماعت ملتوی سکتی ہے۔

ذیلی قاعدہ (2) متعلقہ ہے جس میں لکھا ہے:

"سماعت ملتوی کے اخراجات - ایسے ہر معاملے میں عدالت مقدمے کی مزید سماعت کے لیے ایک دن مقرر کرے گی، اور التوا کی وجہ سے ہونے والے اخراجات کے حوالے سے ایسا حکم دے سکتی ہے جو وہ مناسب سمجھے:

بشرطیکہ:

(a) XXXXXXXXXXX

(b) XXXXXXXXXXX

(c) XXXXXXXXXXX

(d) جہاں کسی وکیل کی بیماری یا کسی اور عدالت میں اس کے مصروف ہونے کے علاوہ کسی اور وجہ سے مقدمہ چلانے میں اس کی ناکامی کو التوا کی بنیاد کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، عدالت اس وقت

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

تک التوا نہیں دے گی جب تک کہ یہ مطمئن نہ ہو کہ التوا کے لیے درخواست دینے والا فریق وقت پر کسی دوسرے وکیل کو شامل نہیں کر سکتا تھا۔

اس طرح قاعدہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مقدمے کی سماعت کو آگے بڑھانے کی حوصلہ افزائی نہیں کی جانی چاہیے اور عدالت مقدمے کی جلد از جلد سماعت کرے گی۔ اگر التوا کسی بھی مناسب بنیاد پر پیش کیا گیا ہے، تو وہ کسی مناسب معاملے میں، ایک مختصر تاریخ تک ملتوی سکتا ہے جس میں فریق سے اس فریق کے اخراجات ادا کرنے کے لیے کہا جائے جس نے گواہوں کو پیش کیا اور مقدمے کی سماعت کے ساتھ آگے بڑھنے کے لیے تیار تھا۔ فقرے کے شق (d) میں خاص طور پر کہا گیا ہے کہ اگر عدالت اس بات سے مطمئن ہو کہ وکیل کی بیماری یا وکیل کی کیس کو آگے بڑھانے میں ناکامی پیش کی گئی ہے، سوائے اس کے کہ جب وکیل التوا کی بنیاد کے طور پر کسی دوسرے کیس میں مصروف ہو تو وہ التوا کی اجازت نہیں دے گا۔

لہذا عدالت کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اس سلسلے میں خود کو مطمئن کرے۔ اگر فریق کسی دوسرے وکیل کو شامل کرتا ہے جیسا کہ اس میں اشارہ کیا گیا ہے، تو مزید التوا کی ضرورت کو ختم کر دیا جائے گا۔ ' ان ٹائم ' کے الفاظ اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ جب کوئی وکیل اچانک بیمار ہو جائے تو کم از کم معقول وقت دیا جا سکتا ہے۔ فریقین کے لیے متبادل انتظام کرنے کے لیے معقول وقت ہو گا، جب التوا کی آخری تاریخ اور مقدمے کی اگلی تاریخ کے درمیان کافی وقت لگے گا۔ ایسی صورت میں وکیل کی خراب صحت کی بنیاد پر التوا سے انکار کیا جا سکتا ہے اور فریق متبادل انتظامات کرنے میں اس کی ناکامی کی ذمہ داری قبول کرے گا۔ مثال کے طور پر، ایک مقدمہ ایک ہفتے کی مدت کے لیے مقدمے کی سماعت کے لیے ملتوی کر دیا گیا تھا اور ایسا لگتا ہے کہ وکیل اچانک بیمار ہو گیا ہے جس کے بارے میں فریق کو معلوم ہو گا۔ لہذا، فریق کو، پہلے سے ہی، دوسرے وکیل کو شامل کرتے ہوئے مقدمے کی سماعت کے ساتھ آگے بڑھنے کے لیے متبادل انتظام کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے ' ان ٹائم ' کے الفاظ اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ متبادل انتظامات کرنے کے لیے معقول وقت درکار ہو گا۔

اس معاملے میں، یہ دیکھا گیا ہے کہ اپیل کنندہ کے وکیل کو مدعا علیہ سے جرح کرنی پڑی۔ جب تک کہ نئے وکیل کے پاس استدعاوں، تیار کردہ مسائل، پہلے سے ریکارڈ میں موجود شواہد کے لیے اپنے ذہن کے لیے درخواست دینے کے لیے وقت نہ ہو، تب تک فوری طور پر جرح کے ساتھ آگے بڑھنا مشکل ہو جائے گا۔ یہ دیکھا جائے گا کہ معاملہ 8.8.94 سے 9.8.94 تک ملتوی کر

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

دیا گیا تھا۔ ظاہر ہے، اس رات کے دوران وکیل بیمار ہو گیا ہو گا۔ اس لیے فریق کے پاس متبادل انتظامات کرنے کا وقت نہیں تھا۔ مقدمے کی سماعت کو آگے بڑھانے کے لیے کسی نئے وکیل کو شامل کرنا سنگین خطرے سے بھرا ہو گا اور غیر حقیقی ہو گا۔ عدالت کو مقدمے کو اگلی تاریخ کے لیے ملتوی کر دینا چاہیے تھا تاکہ اپیل کنندہ کو ایک اور وکیل کو شامل کرنے کے قابل بنایا جا سکے اور نئے وکیل کو درخواستوں اور اس کی طرف سے بنائے گئے مسئلے کی روشنی میں جرح کے ساتھ آگے بڑھنے کی ہدایات دی جائیں۔

ان حالات میں عدالت کا معاملے کو کم از کم اگلے دن کے لیے ملتوی سے انکار کرنا درست نہیں تھا اور اس نے مدعا علیہ سے جرح کرنے کے اپیل کنندہ کے حق کو ضبط کرنے کے اپنے حکم سے قانون کی سنگین غلطی کی۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ ٹرائل کورٹ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ مدعا علیہ-مدعی سے جرح کی تاریخ طے کرے جس تاریخ کو اپیل کنندہ مقدمے کی سماعت کے ساتھ آگے بڑھے گا۔ اگر کسی دوسرے گواہ سے پوچھ گچھ کی جاتی ہے تو انہیں واپس بلایا جانا چاہیے اور اپیل کنندہ کو ان سے جرح کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے۔ اگر وہ مقدمے کی سماعت کے ساتھ آگے نہیں بڑھتا ہے، تو اس کا جرح کا حق ضبط ہو جائے گا اور عدالت مقدمے کی سماعت کے ساتھ آگے بڑھنے اور قانون کے مطابق مقدمے کو نمٹانے کے لیے آزاد ہو گی۔ کوئی اخراجات نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document